ہمارے بچوں کو آج تک اسکولوں میں اسلامیات پڑھائی جاتی ہے جس کے پڑھنے سے ہمارے بچوں کا استحقاق مجروح ہوتا ہے جب کہ ہم ایک الٰہی مذہب کے ماننے والے ہیں۔ ہمارا ایک مذہب ہے۔ ہماری اپنی ایک مذہبی تعلیم ہے۔ کسی بھی ایم۔ این۔ اے کو آج تک جرأت نہیں ہوئی کہ اس موضوع پر تحریکِ استحقاق پیش کرے اور بار بار جے۔ سالک یہ کہتا نظر آتا ہے کہ دیکھو میں نے اسمبلی میں یہ تقریر کی ہے۔ لوا سنو۔

لیکن افسوس کہ آج تک جے۔ سالک نے بھی دھوکہ کے سوا کچھ بھی قوم کو نہ دیا۔ لیکن ہم مسیحیوں سے عہد کرتے ہیں کہ ہم کسی نہ کسی طرح تعلیمی اداروں میں بائبل کے نصاب اسمبلی میں پہنچا دیں گے۔

اگر جے۔ سالک ایم۔ این۔ اے بھی اپنا احتجاجی جلوس جو مینار پاکستان سے شروع کیا تھا اور ہائی کورٹ کے سامنے لے جانے کی بجائے اسلام آباد کی کسی بستی سے شروع کرتے تو بہتر ہوتا کیوں کہ قانون سازی تو ایوانِ اسمبلی میں کی جاتی ہے۔ یہ جلوس جناب جے۔ سالک نے سستی شہرت حاصل کرنے کے لیے نکالا تھا۔ جے۔ سالک قوم کا قیمتی وقت ضائع نہ کرتے تو بہتر تھا۔

ورنہ قوم خود اس وقت کا ضیاع پورا کرنے کے لیے میدانِ عمل میں آ جائے گی۔ اور جے۔ سالک سے گزرے ہوئے وقت کا حساب لیا جائے گا کیوں کہ جے۔ سالک کو قوم نے بے لوث چُنا ہے۔ اس لیے قوم کو یہ حق پہنچتا ہے کہ ان سے حساب لے۔ (ماہنامہ کاریتاس، لاہور - اپریل ۱۹۹۲ء)

پاکستان: "غیر مسلموں کے لیے شراب کے پرمٹ بند کیے جائیں۔" طارق۔ سی۔ قیصر

قومی اسمبلی میں مسیحی برادری کے نمائندہ طارق۔ سی۔ قیصر نے کہا ہے کہ بائبل میں شراب کو ممنوع قرار دیا گیا ہے لیکن حکومت شراب کے پرمٹ دے کر مسیحیوں کو غیر دینی فعل پر آمادہ کرتی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ غیر مسلموں کے لیے شراب کے پرمٹ بند کیے جائیں (روزنامہ پاکستان، لاہور- ۲۶ مئی ۱۹۹۲ء)

پاکستان: "اقلیتوں کے حقوق کے منافی کوئی بل منظور نہیں کیا جائے گا۔" سہوترا

"وفاقی وزیر مملکت برائے اقلیتی امور جناب پیٹر جان سہوترا نے کہا ہے کہ اقلیتوں کے حقوق،

وقار اور شخصی آزادی کے منافی کسی قسم کا بل قومی اسمبلی میں منظور نہیں کیا جائے گا کیوں کہ موجودہ حکومت اقلیتوں کو اس ملک کے دوسرے شہریوں کے برابر حقوق دے کر آئینی تحفظ فراہم کر رہی ہے۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ ملک کی تعمیر و ترقی میں اقلیتوں کو ہر سطح پر اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے لیے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔"

وفاقی وزیر مملکت نے اقلیتی بلدیاتی کونسلروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ "وہ اپنے علاقوں میں ترقیاتی کام خلوصِ نیّت سے کریں اور ملکی ترقی میں انفرادی و اجتماعی طور پر بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے موجودہ حکومت کے ہاتھ مضبوط کریں۔" انھوں نے بتایا کہ "بیت المال کے ذریعے پاکستان کے تمام غریب اور نادار شہریوں کو بلاامتیاز مذہب امداد دی جائے گی تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔" (روز نامہ نوائے وقت، راولپنڈی- ۲۴ مئی ۱۹۹۲ء)

یورپ

برطانیہ: "عیسائی رہنما اسلام کی اصلیت اور اس کی سرگرمیوں سے آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں۔"

[ریورنڈ ٹونی ہگٹن، کرسچن ہیرالڈ کے "نقطۂ نظر" کے لیے مخصوص کالم میں باقاعدگی سے لکھتے ہیں۔ اُنھوں نے ایک تحریر میں الجزائر کے انتخابات، ان میں اسلامک سالویشن فرنٹ کی کامیابی اور اس حوالے سے دُنیا کے مختلف حصوں میں احیائے اسلام کی تحریکوں اور مظاہر پر اظہارِ خیال کیا ہے۔ اُنھوں نے مغربی معاشرے میں اسلام کے موضوع پر جو کچھ لکھا ہے، ماہنامہ فوکس (لیسٹر) نے اس اِسے اپنی ایک اشاعت میں نقل کیا ہے۔ ہم اس کا ترجمہ ذیل میں پیش کرتے ہیں۔ مدیر]

Islamic Movement in the West [اسلامی تحریک: مغرب میں] کے عنوان سے شائع ہونے والی مسلم دستاویز میں صاف طور پر کہا گیا ہے کہ اِس کا مقصد مغرب کو اسلام کے زیر نگیں لانا ہے۔ "اِس سے قطع نظر کہ یہ ہدف ناقابلِ حصول نظر آتا ہے، مغرب میں اسلامی تحریکوں کو کامل تبدیلی کے نظریے پر بھرپور زور دینا چاہیے اور اِس کا آخرالامر مقصد مغرب کے معاشرے میں اسلام کی بالادستی ہونا چاہیے اور اِس ہدف کو اوّلین ترجیح دی جانی چاہیے۔"

"اِس مقصد کے حصول کے لیے تحریک اِس امر پر زور دیتی ہے کہ مقامی لوگ جدوجہد کریں۔ کیوں کہ وہی لوگ ہیں جو یہ قوّت رکھتے ہیں کہ مغربی معاشرے کو اسلامی معاشرے میں بدل ڈالیں۔" وہ